CAMBRIDGE
International Education

Cambridge O Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

9217626384

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2026**

1 hour 30 minutes

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS
- Part 1: answer **all** questions in **Urdu**.
- Part 2: answer **one** question in **Urdu**.
- Use a black or dark blue pen. Do **not** use an erasable pen. Do **not** use correction fluid or tape.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION
- The total mark for this paper is 50.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

ہدایات
- حصہ 1: **تمام** سوالوں کے جوابات **اردو** میں لکھیے۔
- حصہ 2: کسی **ایک** سوال کا جواب **اردو** میں لکھیے۔
- کالا یا گہرا نیلا قلم استعمال کیجیے۔ **سیاہی مٹانے والا قلم استعمال مت کریں۔** کریکشن فلوئڈ یا ٹیپ **استعمال مت کریں۔**
- اپنا نام سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر اس صفحے پر اوپر کی جانب دی گئی جگہوں پر لکھیے۔
- ہر سوال کا جواب دی گئی جگہ پر لکھیے۔
- کسی بھی بار کوڈ پر **مت لکھیے**۔
- لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت **نہیں** ہے۔

معلومات
- اس پرچے کے لیے کل مارکس 50 ہیں۔
- اس پرچے میں دیے گئے ہر سوال یا اس کے کسی حصے کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں [ ]۔

This document has **12** pages. Any blank pages are indicated.

© Cambridge University Press & Assessment 2026

https://xtremepape.rs/

Part 1 Reading

سوال نمبر1: مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جوابات جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

موضوع: سیر و سیاحت

ماضی میں سیر و سیاحت کے اہم مقاصد میں ملکوں کے درمیان تجارت کو ترقی دینے کے علاوہ دوسرے ملکوں میں جا کر وہاں سے علم حاصل کرنا یا پھر مذہب کی تبلیغ کرنا تھا۔ آج کل لوگوں کا دوسرے ملکوں میں جانے کا مقصد وہاں کے خوشگوار موسم سے لطف اندوز ہونا، دلچسپ مشاغل میں حصہ لینا اور وہاں کے دلچسپ مقامات کی سیر کا لطف اٹھانا ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے لوگ ایک دوسرے کو اپنے تجربات بتاتے ہیں جس سے لوگوں میں سیر و سیاحت کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا پر دکھائی جانے والی سفر کی جدید سہولتوں کی وجہ سے بھی سیاحت کو بہت ترقی ملی ہے۔

پاکستان کی سیاحت کا مرکز اس کے شمالی علاقے ہیں جو اپنی قدرتی خوبصورتی کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ پاکستان اور دوسرے ملکوں سے ہر سال بڑی تعداد میں سیاح یہاں آتے ہیں۔ یہاں کے اونچے اونچے پہاڑوں کی برف سے ڈھکی چوٹیاں، صاف پانی سے بھری بل کھاتی ندیاں اور پہاڑوں سے گرتی ہوئی آبشاریں قدرتی حسن کا خوبصورت نظارہ پیش کرتی ہیں۔

اتنی خوبصورتی کے باوجود ان علاقوں کی سیاحت میں کافی مشکلات ہیں۔ مثال کے طور پر ان علاقوں کی سڑکوں کی حالت بہت خراب ہیں، باہر سے آئے ہوئے سیاحوں کے ٹھہرنے کے لیے اچھے ہوٹلوں کی تعداد بہت کم ہے جس کی وجہ سے سیاح زیادہ دن ان علاقوں میں نہیں گزار سکتے۔ اور سب سے بڑھ کر تربیت یافتہ گائیڈ جو باہر کے ملکوں سے آئے ہوئے سیاحوں سے ان کی زبان میں بات کر سکیں۔

سیاحوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مقامی آبادی میں گھل مل جائیں، یہاں کی سادہ زندگی کے بارے میں اچھی سوچ پیدا کریں۔ اس بات کا بھی خیال رہے کہ سیاح مذہبی اور سیاسی گفتگو سے پرہیز کریں۔ اس طرح سیاحوں کو ایک اجنبی ماحول کو سمجھنے اور سیاحت کا پورا لطف اٹھانے میں مدد ملے گی۔ ان علاقوں کی سیر کے بعد اکثر سیاح جہاں چند مشکلات کا ذکر کرتے ہیں وہیں یہاں کے لوگوں کے بارے میں مثبت رائے بھی رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق یہاں کی زیادہ تر آبادی غربت میں زندگی گزارتی ہے لیکن اس کے باوجود یہاں کے لوگ اپنے مہمانوں کا خاص طور پر خیال رکھتے ہیں۔ مقامی لوگ اپنی تہذیب پر فخر کرتے ہیں۔

© Cambridge University Press & Assessment 2026

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
https://xtremepape.rs/

لوگوں کی اکثریت سیاحت کو اپنے علاقے کے لیے مفید سمجھتی ہے لیکن کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جن کی سوچ بالکل 20
مختلف ہے۔ ان کے خیال میں دوسرے ملکوں سے آنے والے اکثر سیاحوں کی تہذیب یہاں کی نوجوان نسل پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ سیاحت سے ان کے علاقے میں ماحولیاتی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ لوگ سیاحت کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں مداخلت سمجھتے ہیں جبکہ چند سیاح اپنے آپ کو مقامی لوگوں سے بہتر خیال کرتے ہیں جس سے سیاحت پر اچھے اثرات نہیں پڑتے۔

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

https://xtremepape.rs/

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد مارکس لکھ دیے گئے ہیں]

Question 1

(i) پچھلے وقتوں میں سیر و سیاحت کیوں اہم تھی؟ **تین** باتیں لکھیے۔

.....

.....

[3] .....

(ii) موجودہ دور میں سیر و سیاحت کے مقاصد کیا ہیں؟ **تین** باتیں لکھیے۔

.....

.....

[3] .....

(iii) سوشل میڈیا کا سیاحت کی ترقی میں کیا کردار ہے؟ **تین** باتیں لکھیے۔

.....

.....

[3] .....

(iv) پاکستان کے شمالی علاقوں کی خوبصورتی کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟ **تین** باتیں لکھیے۔

.....

.....

[3] .....

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

https://xtremepape.rs/

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

(v) پاکستان کے شمالی علاقوں میں سیر و سیاحت کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟ **تین** باتیں لکھیے۔

.....

.....

[3] .....

(vi) سیر و سیاحت کا لطف اٹھانے کے لیے سیاحوں کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ **تین** باتیں لکھیے۔

.....

.....

[3] .....

(vii) عبارت میں شمالی علاقوں کے لوگوں کے بارے میں سیاحوں کے خیالات کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟ **تین** باتیں لکھیے۔

.....

.....

[3] .....

(viii) آخری پیراگراف کے مطابق کچھ لوگ سیاحت کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟ **چار** باتیں لکھیے۔

.....

.....

.....

[4] .....

https://xtremepape.rs/

Part 2 Writing

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 300–400 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔

Question 2

(i) دلیل

کیا بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں سے قوموں کے درمیان فاصلے کم ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

[25]

(ii) بحث

تعلیم حاصل کرنا ہر بچے کا پیدائشی حق ہے۔ بحث کیجیے۔

[25]

(iii) تفصیل

کسی سالگرہ کی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیجیے۔

[25]

(iv) بیان

بازار میں شاپنگ کرتے ہوئے میری نظر اچانک بچپن کے ایک دوست / کی ایک سہیلی پر پڑی جس سے ملاقات کیے ہوئے ایک عرصہ گزر چکا تھا۔ میں فوراً اس کی طرف گیا / گئی۔۔۔۔۔۔۔ کہانی مکمل کیجیے۔

[25]

حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات نمبر 7, 8, 9 پر لکھیے۔

© Cambridge University Press & Assessment 2026

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

https://xtremepape.rs/

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

https://xtremepape.rs/

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

© Cambridge University Press & Assessment 2026

https://xtremepape.rs/

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

https://xtremepape.rs/



BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

© Cambridge University Press & Assessment 2026



https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (Cambridge University Press & Assessment) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in our Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge International Education is the name of our awarding body and a part of Cambridge University Press & Assessment, which is a department of the University of Cambridge.

© Cambridge University Press & Assessment 2026

https://xtremepape.rs/